URDU COMPREHENSION

اگر کارگہہ کائنات کی وسعتوں پر نگاہ ڈالی جائے تو آسمان سے زمین تک جو کچھ اس میں ہے۔ایک خاص قاعدے اور قانون کے تحت سرگرم عمل ہے۔فلک گیر وفلک پیا پہاڑ' بل کھاتی اور گنگناتی ندیاں' بادلوں کی سرمئی گھنگھور گھٹائیں۔ بارش کا چھم چھم برسنا' سورج کا صبح کے وقت مشرق کی طرف سے نمودار ہونا اور شام کو گل وگلزار کو حِنائی رنگ دے کر مغرب میں غروب ہو جانا۔ چاند کا اپنے وقت مقررہ پر اپنی ٹھنڈی اور تر و تازہ چاندنی سے کائنات کو مستفید کرنا۔ ستاروں کا اپنی اپنی گزرگاہوں سے گم کردہ راہ مسافروں کی رہنمائی کرتے ہوئے آنکھوں سے اوجھل ہو جانا۔مختلف رنگوں کے پھولوں کا مختلف موسموں میں مختلف خوشبوؤں اور اپنی عطر خیزیوں سے فضاؤں کو معطر کرنا۔شبنمی ہواؤں کا پھولوں کے دھندلے چہروں کو نکھارنا۔ پہاڑوں کی بلندیوں سے پانیوں کے جھرنوں کا گرنا اور فضا میں مترنم ارتعاش پیدا کرنا ایک بہت بڑے نظم وضبط کا مظہر ہے۔کائنات کی یہ خوبصورتی' یہ حسن و جمال اور یہ لطافت و رعنائی ایک ہی لمحے میں ختم ہو جائے۔ اگر اس کے نظم وضبط میں خلل واقع ہو جائے۔اس قاعدے اور قانون کا نام زندگی و حیات ہے۔اس نظام وقاعدے کے ٹوٹ جانے کا نام موت ہے۔

زندگی کیا ہے' عناصر میں ظہور ترتیب
موت کیا ہے' انہی اجزا کا پریشاں ہونا

سوال نمبر 1: ستاروں کا گم کردہ مسافروں کی راہنمائی کرنے سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 2: زندگی وحیات کس شے کا دوسرا نام ہے؟

سوال نمبر 3: مصنف نظام وقاعدہ کے ٹوٹ جانے کو کس شے سے تشبیہ دیتا ہے؟

سوال نمبر 4: نظام کائنات کا بغور مطالعہ کرنے سے کیا محسوس ہوتا ہے؟

سوال نمبر 5: پیراگراف کا موزوں عنوان تجویز کریں۔

جوابات

جواب نمبر 1: آسمان پر چمکتے تارے انھیں دیکھ کر انسان رات کے اندھیرے میں اپنی منزل مقصود کو جانے والے راستوں پر رواں دواں رہتا ہے۔انسانی ہاتھوں کے بنے راستے یا گزرگاہ کے نشان تو مٹ بھی سکتے ہیں لیکن نظام کائنات میں انسان کی راہنمائی کے لیے موجود نشانات ہمیشہ ایک سے رہتے ہیں۔

جواب نمبر 2: قاعدہ اور قانون حیات زندگی کا دوسرا نام ہے۔

جواب نمبر 3: موت

جواب نمبر 4: نظام کائنات ایک بہت بڑے نظم وضبط کا مظہر ہے۔

جواب نمبر 5: نظام کائنات انسان کے لیے ایک سبق۔

.... ☆ ....

عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں

شہد کی مکھیوں کی زندگی کا مطالعہ کرو۔ شہد کا چھتا ان کا وطن ہے۔ اس میں وہ ایک قوم بن کر رہتی ہیں۔ اپنے وطن کو محنت سے بناتی ہیں۔ بہت سلیقے سے اپنے کام انجام دیتی ہیں اور جب کوئی ان کے وطن پر حملہ کرتا ہے تو سب مل کر پوری طاقت سے اس کا مقابلہ کرتی ہیں۔ ایک حقیر کیڑے میں اپنی قوم اور وطن کے ساتھ وفاداری کا جذبہ ہونا اور کوئی انسانی جماعت اس سے خالی ہو تو اسے اشرف المخلوقات کیسے شمار کیا جائے گا۔

سوال نمبر 1: آپ کے خیال میں اس عبارت کا عنوان کیا ہونا چاہیے؟

سوال نمبر 2: شہد کی مکھیاں اپنے چھتے میں کس طرح رہتی ہیں؟

سوال نمبر 3: شہد کی مکھیوں کی زندگی سے کیا سبق ملتا ہے؟

جوابات

جواب نمبر 1: اس عبارت کا عنوان ''شہد کی مکھی اور انسان'' ہونا چاہیے۔

جواب نمبر 2: شہد کی مکھیاں اپنے چھتے میں ایک قوم بن کر رہتی ہیں۔ وہ اپنے گھر کو محنت سے بناتی سنوارتی ہیں اور اس کی پوری طاقت سے حفاظت کرتی ہیں۔

جواب نمبر 3: اگرچہ شہد کی مکھی ایک ناچیز حقیر سا کیڑا ہے لیکن اس کا اپنی قوم اور وطن سے وفاداری کا جذبہ قابلِ تعریف ہے۔ یہی جذبہ اگر ہم میں پیدا ہو جائے تو ہمارا ملک ناقابلِ تسخیر ہو جائے۔

.... ☆ ....

عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں

نیچے لکھی ہوئی عبارت کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب اپنے الفاظ میں لکھیے اور کوئی عنوان بھی تجویز کیجیے۔

پرانے زمانہ کی جنگوں میں لڑائی کے اثرات جنگی محاذوں اور لڑنے والی فوجوں تک ہی محدود تھے لیکن آج کل کی جنگ میں کسی ملک کے شہری۔ یعنی مرد، عورتیں اور بچے بھی جو لڑائی کے محاذوں سے دور شہروں اور بستیوں میں رہتے ہیں۔ جنگ سے اتنے ہی متاثر ہوتے ہیں جتنے کہ محاذ پر لڑنے والے سپاہی۔ شہری عوام کو سب سے زیادہ خطرہ دشمن کی بمباری سے ہوتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ دشمن کے ہوائی جہازوں کو آگے بڑھ کی شہری آبادی پر بمباری کرنے سے روکنے کی ذمہ داری ملک کی مسلح فوجوں پر عائد ہوتی ہے اور وہ اس میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتیں لیکن لڑائی کے نئے طریقے کچھ ایسے ہیں کہ دشمن کے ہوائی جہاز کبھی کبھار دفاعی انتظامات سے گزر کر چند ایک اہم شہری آبادی پر پھینکنے میں کامیاب ہو ہی جاتے ہیں۔ ان بموں سے بچنے کے لیے اور دشمن کی بمباری کا ناکام بنانے کے لیے شہری دفاع کی تربیت بہت ضروری ہوتی ہے۔

سوال نمبر 1: موجودہ دور میں محاذ پر لڑنے والے سپاہی کی طرح شہری عوام کیسے متاثر ہوتے ہیں؟
سوال نمبر 2: شہری عوام کو سب سے زیادہ خطرہ کس چیز کا ہوتا ہے؟
سوال نمبر 3: شہری دفاع کی تربیت کیوں ضروری ہے؟

جوابات

جواب نمبر 1: شہری عوام کو سب سے زیادہ خطرہ بمباری کا ہوتا ہے۔
جواب نمبر 2: اگر دشمن شہروں پر بمباری کرے تو اس سے یقیناً کہیں نہ کہیں آگ بھڑکے گی یا عمارتیں گریں گی جس سے لوگ گھبرا جائیں گے۔ اگر ان کو شہری دفاع کی تربیت ملی ہوئی ہو تو اس پریشانی کے عالم میں بھی اپنے آپ کو قابو میں رکھیں گے اس لیے شہری دفاع کی تربیت لازمی ہے
جواب نمبر 3: معاشرتی زندگی میں ہر ایک آدمی کے سپرد ایک کام ہے وطن اور قوم کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ جس کے سپرد جو کام ہے وہ اسے پوری توجہ اور دیانت داری سے انجام دے اور جس جگہ وہ کام ہو رہا ہے اسے بھی میدان جنگ کی طرح ہی محاذ سمجھ کر اپنا کام سپاہی کی طرح انجام دے۔ جنگ کے زمانے میں ہر پاکستانی نے یہ بات یاد رکھی اور اپنی ذات کو قوم کی ذات میں گم کر کے اپنا اپنا فرض پوری توجہ اور دیانت داری سے انجام دیا اور لڑائی کے میدان میں دشمن کا مقابلہ کرنے والے سپاہی کا حوصلہ اس بات نے بہت بڑھایا کہ میری پوری قوم اس وقت میری طرح سپاہی بنی ہوئی ہے۔

.... ☆ ....

عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں

ہم نے اخباروں اور رسالوں میں اس طرح کی بہت سی باتیں پڑھی ہیں جن سے یہ پتا چلتا ہے کہ لوگوں نے جنگ کے زمانے میں انتہائی ایثار اور فرض شناسی کا ثبوت دیا۔ لوگوں نے آمدنی کا ایک حصہ دفاعی فنڈ میں دیا۔ جنھیں اللہ نے زیادہ دولت دی ہے انھوں نے جنگ کو کامیاب بنانے کے لیے لاکھوں روپے قومی دفاع کے لیے پیش کیے۔ عورتوں نے اپنے زیورات دے کر اور بچوں نے اپنے جیب خرچ کی چھوٹی چھوٹی رقمیں دے کر یہ ثابت کر دیا کہ ملک کے لیے ہر چیز قربان کر سکتے ہیں۔ زخمی فوجیوں کے لیے خون کی ضرورت ہوئی تو خون جمع کرنے والے مرکزوں پر لوگوں کا ہجوم لگ جاتا تھا، جن بوڑھوں کے جسم میں خون نہ ہونے کے برابر تھا ان کے دل میں بھی یہ حسرت اور آرزو تھی کہ ان کے کمزور جسموں میں خون کے جو چند قطرے ہیں وہ وطن کی حفاظت کرنے والے سپاہیوں کی نذر ہو جائیں۔ ننھے ننھے بچے اپنے آپ کو بڑا ثابت کر کے خون دینے والوں کی صف میں شامل ہوئے۔

سوال نمبر 1: وطن کی سب سے بڑی خدمت کیا ہے؟
سوال نمبر 2: آپ جنگ کے زمانے میں کس طرح اپنا کام ایک سپاہی کی طرح انجام دے سکتے ہیں؟
سوال نمبر 3: کس بات نے ہمارے سپاہی کا حوصلہ بڑھایا؟

سوال نمبر 4: جنگ کے زمانے میں چھوٹے بچوں نے کیسے ایثار اور فرض کا ثبوت دیا؟

سوال نمبر 5: بوڑھے اپنے دل میں کیا حسرت اور آرزو لیے ہوئے تھے؟

جوابات

جواب نمبر 1: وطن کی سب سے بڑی خدمت یہ ہے کہ جس کے سپرد جو کام ہو وہ اسے پوری محنت توجہ اور ایمان داری سے کرے۔

جواب نمبر 2: ہم جہاں بھی کام کر رہے ہوں اسے بھی میدان جنگ سمجھیں اور پھر فوجیوں کے سے جذبہ سے سرشار ہو کر اپنے کام میں لگ جائیں تو اس طرح ہم بھی ایک سپاہی کی طرح قوم کی خدمت انجام دے سکتے ہیں۔

جواب نمبر 3: عورتوں نے اپنے زیورات دفاعی فنڈ میں دے کر سپاہیوں کا حوصلہ بڑھایا۔

جواب نمبر 4: چھوٹے بچوں نے نہ صرف اپنے جیب خرچ کے پیسے دفاعی فنڈ میں دے دیے بل کہ اپنے آپ کو بڑا ثابت کر کے خون دینے والوں کی صف میں کھڑے ہو گئے۔

جواب نمبر 5: جن بوڑھوں کے جسم میں خون نہ ہونے کے برابر تھا ان کے دل میں بھی یہ حسرت اور آرزو تھی کہ ان کے کمزور جسموں سے خون کے جو چند قطرے ہیں وہ بھی نچوڑ لیے جائیں تا کہ وطن کی حفاظت کرنے والے سپاہیوں کی نذر ہو جائیں۔

.... ☆ ....

عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں

پاکستان کے قومی کردار کی ایک خصوصیت حب وطن ہے۔ یہ خصوصیت پاکستان کے ہر شہری کے مزاج اور کردار کی خصوصیت بھی ہے۔ ہر پاکستانی کو اپنا وطن عزیز ہے لیکن سوال یہ ہے کہ ہمیں اس بات کا اندازہ کس طرح ہوتا ہے ان باتوں کا اندازہ ہم آدمی کے طرز عمل سے لگاتے ہیں اور انسان کا صحیح طرز عمل آزمایش کے وقت ظاہر ہوتا ہے۔ کوئی آدمی ضرورت کے وقت ہمارے کام آئے تو ہم اسے اپنا دوست کہتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ اسے ہم سے محبت ہے یہی بات ملکی اور قومی زندگی میں ہوتی ہے ملک اور قوم پر کوئی آزمایش کا وقت آئے تو ہم سب دیکھتے ہیں کہ آزمایش اور امتحان کے اس زمانے میں کس شخص نے کیا کیا؟ اور جو کچھ کوئی شخص کرتا ہے اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ اسے اپنے ملک اور قوم سے کتنی محبت ہے۔ قوم افراد کا مجموعہ ہے اور افراد کے عمل اور کردار کے مجموعے کو قومی عمل یا قومی کردار کہتے ہیں۔ قوم کے افراد اپنی اپنی عادتوں کے مطابق عمل کرتے ہیں لیکن ان کے عمل میں بعض باتیں ایسی بھی ہوتی ہیں جو ان میں اس لیے پیدا ہوتی ہیں کہ وہ ایک خاص قوم سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس طرح کی عادت کو ہم قومی عادت یا سیرت کہتے ہیں اور عادت یا سیرت کے مطابق جو کام کیا جاتا ہے وہ قومی کردار ہے۔

سوال نمبر 1: اس بات کا اندازہ ہمیں کیسے ہوتا ہے کہ کسی کو اپنے وطن سے محبت ہے؟

سوال نمبر 2: پاکستان کے قومی کردار میں خاص بات کیا ہے؟

سوال نمبر 3: قومی کردار کسے کہتے ہیں؟

سوال نمبر 4: قوم اور افراد کا آپس میں کیا تعلق ہے؟

جوابات

جواب نمبر 1: اگر ملک وقوم کی آزمایش کے وقت کوئی شخص قوم کی توقعات پر پورا اترتا ہے تو ہم کہتے ہیں کہ وہ شخص محب وطن ہے اور اسے اپنے وطن سے محبت ہے۔

جواب نمبر 2: پاکستان کے قومی کردار کی ایک خصوصیت حب وطن ہے۔

جواب نمبر 3: افراد کے کردار اور عمل کے مجموعے کو قومی عمل اور کردار کہتے ہیں۔

جواب نمبر 4: قوم افراد کا مجموعہ ہے اور حب الوطنی، قومی کردار کی بلندی اور جہتی ہی قوم کی یا قومی سیرت ہی قوم کے اچھے یا برے ہونے کو متعین کرتے ہیں۔ قوم اور افراد لازم وملزوم ہیں۔

.... ☆ ....

عبارت پڑھ کر سوالات کے جواب دیں

جس طرح ہم آپس کے میل جول میں بعض آداب اور قاعدوں کا خیال رکھتے ہیں اسی طرح لائبریری کے بھی اپنے آداب اور قاعدے ہیں جن کی پابندی ہم پر اسی طرح لازم ہے جس طرح سوسائٹی کے دوسرے آداب کی۔ بعض لوگ لائبریری کے اندر جا کر اونچی آواز سے باتیں کرتے یا شور وغل مچاتے ہیں۔ یہ بہت بری بات ہے اس سے دوسرے پڑھنے والوں کا حرج ہوتا ہے۔ بعض لوگ لائبریری کے اندر جا کر مطالعہ کرتے کرتے کوئی شے مثلاً چلغوزے یا مونگ پھلی کھاتے رہتے ہیں یہ بہت نامناسب حرکت ہے۔

اگر کسی شخص کو شدید کھانسی یا زکام ہو تو اسے لائبریری میں نہیں جانا چاہیے کیوں کہ ایک تو وہ بار بار کھانس کر دوسروں کو اطمینان سے پڑھنے نہیں دے گا اور دوسرے شاید انھیں اپنے مرض میں بھی مبتلا کر دے۔ بعض لوگ لائبریری کی کتابوں اور رسالوں سے تصویر والے صفحات پھاڑ لیتے ہیں یہ نہ صرف جرم ہے بل کہ دوسرے پڑھنے والوں سے بے انصافی بھی ہے۔ کیوں کہ اس طرح دوسرے لوگ ان سے پوری طرح فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ بعض لوگ کتابوں کو اٹھاتے وقت یہ نہیں دیکھتے کہ ان کے ہاتھ گندے ہیں یا صاف اس طرح کتابیں میلی ہو جاتی ہیں، یاد رکھیے کہ لائبریری کی کتابوں پر سب کا حق ہے۔ اس لیے انھیں بہت احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔

سوال نمبر 1: بتائیے کہ لائبریری کے آداب اور قاعدوں کا کیا مطلب ہے؟

سوال نمبر 2: لائبریری میں بیٹھ کر کیا چیزیں نہیں کرنی چاہئیں۔

سوال نمبر 3: زکام یا کھانسی ہو تو لائبریری کیوں نہیں جانا چاہیے؟

سوال نمبر 4: کتابوں سے تصویر والے صفحے پھاڑ لینے میں کیا حرج ہے؟

سوال نمبر 5: کتابوں کو میلے اور گندے ہاتھوں سے کیوں نہیں اٹھانا چاہیے؟

سوال نمبر 6: اوپر کی عبارت کا کوئی عنوان تجویز کریں۔

جوابات

جواب نمبر 1: لائبریری کے آداب یہ ہیں کہ وہاں جا کر خاموشی سے بیٹھا جائے کیوں کہ اونچی آواز میں بولنے سے شور وغل ہوتا ہے جس سے دوسروں کی پڑھائی میں خلل واقع ہوتا ہے جو آداب واخلاق کے منافی ہے۔

جواب نمبر 2: لائبریری میں بیٹھ کر کچھ کھانا یعنی مونگ پھلی یا چلغوزے وغیرہ کھانا نامناسب سا لگتا ہے۔

جواب نمبر 3: اگر ہم زکام یا کھانسی کے مریض ہوں تو ہمیں لائبریری نہیں جانا چاہیے کیوں کہ ایک تو زکام متعدی مرض ہے جس سے دوسرا فوراً متاثر ہوسکتا ہے دوسرے بار بار کھانسنے سے پڑھنے والے کی پڑھائی میں خلل پیدا ہو جاتا ہے اس طرح اس کی توجہ ہٹتی ہے۔

جواب نمبر 4: کتاب سے تصویر والے صفحے پھاڑ لینا نہ صرف جرم ہے بل کہ دوسرے پڑھنے والوں سے بہت بڑی بے انصافی ہے۔ کیوں کہ اس طرح دوسرے لوگ اس سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔

جواب نمبر 5: لائبریری کی کتابیں ہر آدمی کا سرمایہ ہیں اس لیے اس کو استعمال کرنے سے پہلے دیکھ لینا چاہیے کہ ہاتھ صاف ہوں کیوں کہ گندی ہو جانے کی صورت میں کتاب کو نقصان پہنچتا ہے۔

جواب نمبر 6: عنوان: لائبریری میں جانے کے آداب

.... ☆ ....

انگریزی سے اردو میں ترجمہ

ہدایات:

انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرتے وقت مندرجہ ذیل ہدایات کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

☆ سب سے پہلے انگریزی عبارت کو غور سے پڑھا جائے۔

☆ عبارت کے مشکل الفاظ پر غور کیا جائے۔

☆ لفظ بہ لفظ ترجمہ نہیں کرنا چاہیے، بل کہ پورے جملے کا ترجمہ کرنا چاہیے۔

☆ ترجمہ کرتے وقت اردو عبارت اور جملوں کی بندش گرائمر کے لحاظ سے ہونی چاہیے اور ہر لفظ کو اس کے موزوں مقام پر استعمال کرنا چاہیے۔

☆ ترجمہ کرتے وقت سادہ اور فہم الفاظ استعمال کرنا چاہیے۔

☆ ترجمہ میں تسلسل ہونا چاہیے۔

Translate into Urdu.

حب الوطنی کا مطلب اپنے وطن سے محبت کرنا ہے۔ یہ محبت فطری ہے۔ ہم اس میں زندگی گزارتے ہیں، اس کی آب و ہوا میں سانس لیتے ہیں، اس کا پانی پیتے ہیں، اجناس اس کا کھاتے ہیں اور اس کے نظاروں سے لطف اندوز ہوتے ہیں، حتیٰ اپنے گھروں سے درندے بھی محبت کرتے ہیں۔ اگر کوئی اپنے وطن سے محبت نہیں کرتا وہ ان درندوں سے بھی بدتر ہے۔

تاریخ میں سراج الدولہ، سلطان ٹیپو، قائداعظم محمد علی جناح اور لیاقت علی خاں کے نام اس لیے جگمگا رہے ہیں کہ وطن سے محبت کرنے والے تھے۔ جعفر اور صادق کو لعنت کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے کیوں کہ وہ غدار تھے۔ حب الوطنی کا جذبہ ہونا ایک بہترین خوبی ہے اور ایک محبت وطن ہمیشہ اپنے وطن کی بہتری کے بارے میں سوچتا ہے۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

Jinnah was not the first to call the Muslims of India a nation. Before him Sayyed Ahmad Khan had addressed them as a qaum, an Urdu word which can be paraphrased as 'nation', The Aga Khan, Ameer Ali and others often referred to their community as a 'nation' or a nationality. But it was Jinnah who, for the first time, proclaimed that India was inhabited by two distinct nations. Hindus and Muslims - which could not live in one State. He expounded this two-nation theory in such detail and with such effect that most Muslims and even some Hindus came to believe in its truth. The Muslim League demand for Pakistan

was based on this theory and though generally neither the Hindus nor the British accepted it. India was partitioned on the premises that Muslims constitute a separate nation and should therefore be given a separate State.

ترجمہ:

جناح ہندوستان کے مسلمانوں کوقوم پکارنے والے پہلے شخص نہ تھے۔ ان سے پہلے سید احمد خان نے بھی انھیں قوم کا خطاب دیا تھا، یہ ایک اردو کا لفظ ہے جس کا مفہوم قوم ہے۔ آغا خان، امیر علی اور دوسروں نے بھی اپنی عوام کے قوم یا قومیت ہونے کا حوالہ دیا لیکن یہ جناح ہی تھے جنھوں نے پہلی مرتبہ مشتہر کیا کہ ہندوستان میں دو ممتاز قومیں آباد ہیں جو ہندو اور مسلمان ہیں جو ایک ریاست میں نہیں رہ سکتے۔ انھوں نے دوقومی نظریہ کو اسی تفصیل و تاخیر سے ابھارا کہ زیادہ تر مسلمان اور کچھ ہندوؤں نے بھی اس کی سچائی کا یقین کرلیا۔ مسلم لیگ کا مطالبہ برائے پاکستان اس نظریہ پر مبنی تھا اگرچہ عام طور پر نہ انگریزوں نہ ہی ہندوؤں نے اسے قبول کیا تھا۔ انڈیا کو تقسیم کر دیا گیا۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

He stood for the Unity of Islam as a preparation and model for the unity of humanity. He was a liberal theist and a liberal democrat and Islam is primarily a liberal theistic democracy, for which one word would be theo-democracy to distinguish it form purely Secular or atheistic materialistic democracies, which care only for man's physical well-being and base all morality only on hedonistic Utilitarianism.

ترجمہ:

اتحاد انسانیت کے نمونہ اور تیاری کے طور پر وہ اتحاد اسلام کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے۔ وہ ایک آزاد مومن تھے اور ایک آزاد مومن تھے اور ایک آزاد مرد جمہور اور اسلام بھی ایک آزاد خدا کو ماننے والی جمہوریت ہے۔ جس کے لیے ایک لفظ مذہبی جمہوریت بھی ہوسکتا ہے۔ جو اس کو خالصتاً کثیر مذہبی یا لا دینی جمہوریتوں سے ممتاز کرتا ہے جو کہ صرف انسان کی جسمانی خیر خواہی کا خیال کرتی ہیں اور اخلاق کی بنیاد محض اس نظریہ پر رکھتی ہے کہ انسان کی خوشی کے لیے کام کیے جائیں جس سے اکثریت کو فائدہ پہنچے۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

Few individuals significantly alter the course of history. Fewer still modify the map of the world. Hardly any one can be credited with creating a nation-state, Mohammad Ali Jinnah did all three. Hailed as "Great Leader" (Quaid-i-Azam) of Pakistan and its first Governor-General, Jinnah virtually

conjured that country into statehood by the force of his indomitable will. His place of primacy in Pakistan's history looms like a lofty minaret over the achievements of all his contemporaries in the Muslim League. Yet Jinnah began his political career as a leader of India's National Congress and until after World War I remained India's best "Ambassador of Hindu-Muslim Unity." As enigmatic a figure as Mahatma Gandhi, more powerful than Pandit Nehru, Quaid-i-Azam Jinnah was one of recent history's most charismatic leaders and best known personalities.

ترجمہ:

چند ہی افراد تاریخ کو تبدیل کرنے کی علامت بنتے ہیں۔ ان سے کبھی کم دنیا کا نقشہ ترمیم دیتے ہیں۔ مشکل سے ہی کسی کے سر ایک قومی ریاست کا وجود رکھنے کا سہرا ہوتا ہے، محمد علی جناح نے یہ تینوں کام کیے۔ پاکستان کے اس عظیم قائد کو جو پاکستان کے پہلے گورنر جنرل بنے اور اپنی آہنی قوت ارادی سے عملاً ملک کو ریاستی نظام میں ظاہر کر دیا۔ ان کا رتبہ پاکستان کی تاریخ ان کے ہم عصر مسلم لیگیوں پر ایک بلند مینار کی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن قائداعظم محمد علی جناح نے اپنا سیاسی سفر انڈین نیشنل کانگریس کے قائد کی حیثیت سے کیا اور پہلی جنگ عظیم کے بعد تک وہ انڈیا کے ہندو مسلمان اتحاد کے بہترین سفیر رہے۔ مہاتما گاندھی کی طرح پریشان کرنے والے، پنڈت جواہر لال نہرو سے زیادہ طاقتور، قائداعظم محمد علی جناح موجودہ صدی کے سب سے زیادہ سحر انگیز اور بہترین جانی جانے والی شخصیت تھے۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

Eggs are one of God's great gifts to the human race. What other food comes ready wrapped in its own protective shell, which keeps out dirt and germs? They come fresh almost daily from hens, as long as you feed them well enough. Not only are they full of nutrition but also they taste delicious as well. Sportsmen such as wrestlers and weightlifters eat dozens of raw eggs to build up their muscles, but there are many different ways of cooking them: they can be boiled, fried, scrambled or baked. They can be used to make cakes, sauces, sweets and many other dishes. They can even be pickled in vinegar so that they can keep for months or even years. The Chinese have a dish called Hundred-Year Eggs, but I've never dared to try it!

ترجمہ:

خدا کی عظیم نعمتوں میں سے انڈے انسانوں کے لیے ایک بڑی نعمت ہیں۔ دوسری کون سی غذا خول میں بند تیار شدہ ملتی

ہے جو کہ گندگی اور جراثیم کو دور رکھتی ہے؟ وہ تقریباً روزانہ مرغیوں سے تازہ ملتے ہیں، جب تک آپ ان (مرغیوں) کو اچھی غذا دیں۔ نہ صرف وہ غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں بل کہ ان کا ذائقہ بھی مزیدار ہوتا ہے۔کھلاڑی جیسا کہ پہلوان اور ویٹ لفٹرز اپنے مسلز بنانے کے لیے درجنوں کچے انڈے کھاتے ہیں لیکن ان کو پکانے کے اور بھی کئی طریقے ہیں: ان کو ابال کر، فرائی (تل کر) کرکے، بھجیا بنا کر چکایا جا سکتا ہے۔ ان کو کیکس ، چٹنیاں ، مٹھایاں اور بہت سے دوسرے پکوان بنانے میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ان کو سرکہ میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے تا کہ یہ مہینوں بل کہ سالوں تک استعمال ہو سکیں۔ چینیوں کی ایک ڈش ہے جسے وہ ''سو سال انڈے'' کہتے ہیں لیکن میں نے اس کو کبھی استعمال کرنے کی ہمت نہیں کی۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

Normally the alleys of Mombasa's Old Town are almost empty by 10 p.m. just a few men sitting outside to get a breath of fresh air in the humid heat of the night. The Swahili wedding season reaches its peak in the month before Ramadan and then the atmosphere is completely different. There is a constant bustle of activity and the old town seems to be populated by women and girls, the women clad in long black cloaks and veils, rushing to some wedding party or other. Swahili weddings are community affairs. They involve the extended family and friends as well as the whole neighbourhood. Celebrations take place in the streets, lanes and small squares between the buildings. The area is fenced off, mats spread, and some tented roofs erected to provide shade and privacy.

ترجمہ:

عام طور پر موم باسا اولڈ ٹاؤن کی گلیاں رات دس بجے ویران ہوتی ہیں۔ چند ایک آدمی رات کو گرمی سے نجات کے لیے تازہ ہوا حاصل کرنے کے لیے باہر بیٹھے ہوتے ہیں۔ رمضان کے مہینے سے پہلے سواہلی میں شادی کا موسم اپنے عروج پر پہنچ جاتا ہے اور پھر فضا بالکل بدل جاتی ہے۔ پھر ایک مستقل گہما گہمی شروع ہو جاتی ہے اور اولڈ ٹاؤن (پرانا قصبہ) عورتوں اور لڑکیوں سے بھر جاتا ہے، عورتوں نے لمبے کالے چوغے اور نقاب پہنے ہوتے ہیں جو کسی شادی یا اسی طرح کی تقریب میں جاتی نظر آتی ہیں۔ سواہلی میں شادیاں پوری وادی کا معاملہ ہوتیں ہیں۔ وہ اس میں خاندان کے افراد کے ساتھ ساتھ دوستوں اور ہمسایوں کو بھی شامل کرتے ہیں۔ تقریبات گلیوں، چھوٹی جگہوں اور عمارتوں کے درمیان تنگ جگہوں پر منعقد ہوتی ہیں۔ جگہ کی احاطہ بندی کی جاتی ہے، چادریں بچھائی جاتی ہیں اور کچھ چھتوں کو پردہ کی نیت سے ٹینٹ سے ڈھانپا جاتا ہے۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

Her face is white, sharp and frighteningly large. Her breath is cold and makes me shiver. I climb upwards and take the last steps up the track to Fairy Meadows. She is Nanga Parbat, the naked mountain. After the hard climb, this feels like paradise on earth. The meadow is green and peaceful, covered with spring flowers, and hidden among some of the highest peaks on earth. I walk slowly in the thin air, breathing in the scent of the flowers. In this land, where the main colours are grey and dusty, the greenery raises my spirits. I walk towards a group of wooden huts to my left where a handful of people live in summer, tending their flocks and offering refreshments to travellers. Gratefully, I sit down to drink the hot sweet tea in the peaceful atmosphere.

ترجمہ:

اس کا چہرہ سفید، تیکھا اور ڈرا دینے کی حد تک بڑا ہے۔ اس کی سانس ٹھنڈی اور مجھ میں کپکپی طاری کر دیتی ہے۔ میں اوپر چڑھا اور فیری میڈوز کی طرف جانے والے رستے پر آخری اقدام اٹھائے۔ وہ نانگا پربت ہے، ننگا پہاڑ۔ سخت چڑھائی کے بعد ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے زمین پر جنت ہے۔ میدان سبز ہے اور پرسکون، جو کہ موسم بہار کے پھولوں سے ڈھکا ہوا ہے اور زمین پر چند ایک اونچی ترین چوٹیوں میں چھپا ہوا ہے۔ میں اس ہلکی فضا پر آہستہ سے چلا۔ پھولوں کی مہک میں سانس لیتے ہوئے، اس زمین پر جہاں ہر بنیادی رنگ بھورے اور مٹیالے ہیں۔ سبزے نے میرے حوصلے بڑھائے۔ میں اپنے بائیں جانب لکڑیوں کے جھونپڑوں کے جھنڈ کی طرف چلا۔ جہاں تھوڑے سے لوگ گرمیوں میں رہتے ہیں جو اپنے گلوں کی دیکھ بھال کرتے ہیں اور سیاحوں کی آؤ بھگت خوش دلی سے کرتے ہیں۔ ممونیت (کے احساس) سے میں مزیدار .... میٹھی گرم چائے پرسکون ماحول میں پینے بیٹھ گیا۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

United Nations is a peace international organisation that was based at the end of 2nd (second) World war. In June 1945, a convention was held of fifty countries. In which the creation of United Nations was decided. In 1945, its manifesto was accepted <u>m u t u a l l y</u>. The United Nation was based on these principles that all countries have same authority. And all according to its principles will fulfill their duties. And will solve their disputes with peacefully. And that no member country will use power against any other country in any part or political freedom. This organisation has been very successful to achieve its

objects. Many matters have been solved by countries mutually. But some people think that stronger countries have got many advantages through this institution.

ترجمہ:

اقوام متحدہ امن کا ایک وہ بین الاقوامی ادارہ ہے جو دوسری جنگ عظیم کے خاتمے پر قائم کیا گیا۔ جون 1945ء کو دنیا کے پچاس ممالک کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں اقوام متحدہ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ 1945ء میں اس کا منشور متفقہ طور پر تسلیم کیا کر لیا گیا۔ اقوام متحدہ کی بنیاد ان اصولوں پر رکھی گئی کہ تمام ممالک مساوی حیثیت کے مالک ہیں۔ اور وہ سب اس کے اصولوں کے مطابق اپنے فرائض نیک نیتی سے پورا کریں گے۔ اور اپنے جھگڑوں کا پر امن طریقے سے فیصلہ کریں گے۔ اور یہ کہ کوئی ممبر ملک کسی دوسرے ملک کے کسی حصے یا اس کی سیاسی آزادی کے خلاف طاقت استعمال نہیں کرے گا۔ یہ ادارہ اپنے مقاصد کو حاصل کرنے میں بہت حد تک کامیاب رہا ہے۔ بہت سارے معاملات کو ملکوں نے مل بیٹھ کر حل کر لیا ہے۔ البتہ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ طاقتور ملکوں نے اس ادارے کی مدد سے بہت زیادہ فوائد حاصل کیے ہیں۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

A Scholar, on his way to home, was crossing Ravi. He and the Sailor were alone in the boat. The river was very wide and the boat was moving slowly. For such a long time how could the Scholar keep quite? He questioned the Sailor. O Sailor! Have you read history? The Sailor replied while sailing the boat, no Sir.

The Scholar showed pity on the Sailor. Oh, Oh you did not read history. History contains very interesting matters! stories of the ancient rulers, famous wars, how had people lived in the old age? Where had they gone for trade, you know nothing about it. The Sailor replied humbly. 'Sir! I did not read A.B.C, how could I understand history?

After going some distance ahead the Scholar asked the Sailor. "O Sailor! do you know Geography?" The Sailor moved his head in negative.

O Sailor! you are fully illiterate. You know nothing. Why are you alive? If you die that makes no difference.

About that time the black clouds covered the sky. The boat was almost in the middle of Ravi and it was not possible to reach the bank before the storm.

The sailor asked the Scholar: "You might have learn swimming? The

clouds are increasing. A hurricane is at hand." The Scholar was scared and the Sailor said, "I have not read history geography or science and you considered my life useless. But you did not learn swimming. Now your knowledge is useless."

While this conversation was going on, it came hurricane and the boat turned up side down in the river. The Sailor swam and reached the bank and the Scholar drowned.

ترجمہ:

ایک عالم گھر لوٹتے ہوئے راوی پار کر رہا تھا وہ اور ملاح کشتی میں اکیلے تھے۔ دریا بہت چوڑا تھا اور کشتی بہت آہستہ چل رہی تھی۔ اتنی دیر عالم کیسے چپ رہتا؟ اس نے ملاح سے سوال کیا:

ملاح! ''کیا تم نے تاریخ پڑھی ہے؟'' ملاح نے کشتی کھینچتے جواب دیا، 'نہیں صاحب'

عالم کو ملاح پر بڑا ترس آیا۔ ''ہائے ہائے، تم نے تاریخ نہیں پڑھی۔ تاریخ میں بڑی دلچسپ باتیں ہوتی ہیں قدیم حکمرانوں کی کہانیاں، مشہور لڑائیاں، پرانے زمانے میں لوگ کیسے رہتے تھے؟ کہاں کہاں تجارت کے لیے جاتے تھے؟ تمہیں ان میں سے کچھ بھی معلوم نہیں؟''

ملاح بے چارے نے بڑی عاجزی سے کہا۔ ''صاحب میں نے تو الف بے نہیں پڑھی۔ میں تاریخ کیا جانوں؟''

کچھ آگے چل کر عالم نے ملاح سے پوچھا۔ ''ملاح! تم جغرافیہ جانتے ہو؟'' ملاح نے نفی میں سر ہلایا۔

ملاح! تم بالکل جاہل ہو۔ تمہیں کچھ معلوم نہیں۔ تم زندہ کیوں ہو؟ مر جاؤ تو کیا فرق پڑتا ہے؟''

اسی وقت کالے بادل آسماں پر چھا گئے۔ کشتی راوی کے بیچوں بیچ تھی اور طوفان سے پہلے کنارے تک پہنچنا ممکن نہ تھا۔

ملاح نے عالم سے پوچھا: ''آپ کو تیرنا تو آتا ہوگا؟ بادل اٹھ رہے ہیں۔ طوفان آ رہا ہے۔''

عالم کے اوسان خطا ہو گئے تو ملاح نے کہا۔ ''میں نے تاریخ، جغرافیہ یا سائنس نہیں پڑھی تو آپ نے میری زندگی ہی کو یکا یک بیکار کہہ دیا۔

مگر آپ نے تیرنا نہیں سیکھا۔ اب آپ کا سارا علم بیکار ہے۔''

جب یہ گفتگو ہو رہی تھی تو طوفان آ گیا اور کشتی دریا میں الٹ گئی۔ ملاح تیر کر کنارے پہنچ گیا اور عالم ڈوب گیا۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

Things remained alright on that bright Sunday of September. There were no bombardments. Bombardment occurred after a year. When the Britain was fighting all alone in the western Europe. The Nazi forces had conquered Poland, Denmark, Holland, Norway, Belgium and France one after other. Italy of

Mussolini also participated in the war. Sweden, Switzerland, Ireland and Portugal remained un sided. Spain was also apparently impartial but it was fascist actually. There was peace accord between Germany and Russia, but Hitler was in persuasion to break it. Therefore Russia was also in preparations to defend itself. The British states were engaged in weaponisation and training of their forces. They too, like Britain had joined the war unprepared. America was yet silent. However, it sometimes screamed",let us go to Britain. China had retreated in Asia but was again prepared to fight. Japan's stand and planning was not open yet to the world that she was also against democracy.

ترجمہ:

ستمبر کی اس روشن اتوار کو خیریت رہی۔ بمباری نہیں ہوئی۔ بمباری ایک سال بعد ہوئی۔ جب مغربی یورپ میں برطانیہ تن تنہا دشمن کے خلاف لڑ رہا تھا۔ نازی فوجوں نے پولینڈ، ڈنمارک، ہالینڈ، بلجیم، ناروے اور فرانس کو یکے بعد دیگرے فتح کر لیا تھا۔ مسولینی کا اٹلی بھی جنگ میں شریک ہو گیا۔ سویڈن، سوئٹزر لینڈ، آئر لینڈ اور پرتگال غیر جانبدار رہے۔ اسپین بھی بظاہر غیر جانبدار تھا لیکن اصل میں فاشسٹ تھا۔ روس اور جرمنی کے درمیان اس کا معاہدہ تھا لیکن ہٹلر اسے توڑنے پر آمادہ تھا اس لیے روس بھی اپنے دفاع کی تیاری کر رہا تھا۔ برطانوی مملکتیں اسلحہ سازی اور فوجوں کی تربیت میں مصروف تھیں۔ برطانیہ کی طرح وہ بھی بغیر تیاری کے جنگ میں شریک ہو گئی تھیں۔ امریکہ ابھی خاموش تھا البتہ کبھی کبھی چیخ کر یہ کہہ دیتا تھا، ''آؤ برطانیہ چلیں!'' مشرق (اشیا) میں چین پیچھے ہٹ گیا تھا اور پھر لڑنے کے لیے تیار تھا۔ جاپان کے ارادے ابھی دنیا پر ظاہر نہ ہوئے تھے کہ وہ بھی جمہوریت کے خلاف تھا۔

.... ☆ ....

Translate into Urdu.

There are many reasons of air pollution. If you consider, it will be known to you that the ray of light which enters a room from a hole, seems to be a golden ray. Golden grains seem to be floating and shining through it. In fact these grains are of spoiled and rotten things which shine in the sunlight. If you have a microscopic look, you will see that these grains are the particles of weeds and hair or of bread or of anything of another kind. But they are most such things which cause birth to worms. For example the white thing which is produced in the rainy season or a rotten bread. Where this is such a situations, smell is produced. The air does not contain these things only but the things which having been inhaled cause every kind of disease. Don't think that the grains are contained by the sun rays. But they are scattered everywhere in the air. They are however visible in the sun light.

ترجمہ:

ہوا کی آلودگی کے کئی اسباب ہیں۔ اگر تم غور سے دیکھو گے تو تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ سورج کی جو شعاع کسی سوراخ میں سے ہو کر کمرے میں آئی ہے، وہ شعاع سنہری سی نظر آتی ہے۔ اس میں سنہری ذرے اڑتے اور چمکتے دکھائی دیتے ہیں۔ اصل میں یہ ذرے خراب اور سڑی ہوئی چیزوں کے ہوتے ہیں اور سورج کی روشنی سے چمکتے ہیں۔ اگر خوردبین لگا کر دیکھو تو معلوم ہو جائے کہ وہ ذرے یا تو گھاس پھوس اور بالوں کے ٹکڑے ہوتے ہیں یا روٹی کے روئیں یا اسی قسم کی اور چیزوں کے ٹکڑے لیکن وہ اکثر ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو حشرات کے پیدا ہونے کی وجہ بنتے ہیں۔ مثلاً وہ سفید ساروواں جو سڑی ہوئی روٹی پر یا برسات کے موسم میں کپڑوں پر پیدا ہو جاتا ہے۔ جہاں ایسی صورت ہو وہاں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ ہوا میں صرف یہی چیزیں نہیں ہوتیں بل کہ ایسی چیزیں بھی مل جاتی ہیں جو سانس کے ساتھ جا کر ہر طرح کی بیماری پیدا کر دیں۔ یہ نہ سمجھو کہ ذرے سورج کی کرنوں ہی میں ہوتے ہیں بل کہ ہوا میں ہر جگہ پھیلے ہوئے ہوتے ہیں۔ البتہ دکھائی صرف سورج کی روشنی میں دیتے ہیں۔

.... ☆ ....

EXERCISE

Great men of science, literature, art, renowned warriors, statesmen, reformers, builders of nations, some of the greatest leaders have belonged to no exclusive country, class or rank in life. They have come alike from colleges, workshops, farm-houses, huts of poor men, the mansions of the rich. Sometimes the poorest have attained to the highest places. Their difficulties did not prove obstacles in their way. On the other hand, in many cases those difficulties proved their best helpers by evoking their powers of labour and endurance and stimulating into life their talents which might otherwise have lain inactive.

ترجمہ:

سائنس، ادب، فن کے عظیم لوگ شہرہ آفاق (مشہور، نامور) جنگ آزمودہ سپاہی سیاستدان، مصلح، قوموں کو بنانے والے اور ممتاز ترین رہبروں میں سے بعض کسی خاص ملک یا قوم یا طبقہ کی پیداوار نہیں ہیں۔ ایسے لوگ عام کالجوں، کارخانوں، زمیندار گھرانوں، غریبوں کی جھونپڑیوں اور امیروں کے محلات سے یکساں نمودار ہوتے رہے ہیں۔ بل کہ بعض اوقات غریب سے غریب لوگوں نے بلند ترین رتبے حاصل کیے ہیں۔ ان کی گوناگوں مشکلات ان کے راستے میں حائل نہیں ہوئیں۔ بل کہ اکثر ایسا بھی ہوا ہے کہ ان مشکلات کی بدولت ان میں محنت اور بردباری کی ودیعتیں پیدا ہو گئیں اور ان کی ذہانتیں جاگ اٹھیں، جو کہ ان مشکلات کے بغیر بیکار ہی پڑی رہتیں۔

EXERCISE

Napoleon was an ordinary lawyer's son. Socrates was a sculptor in his early age. Abroham Lincoln was born in a poor cottage. Jinnah was son of a merchant. Ataturk Kemal was son of a revenue collector, and while young, after his father's death, he tilled the soil and grazed the sheep of his uncle for some time. Hitler was once a carpenter in Munich. Mussolini was a blacksmith's son, Stalin was a cobbler's son. Afghani came from an obscure part of Afghanistan, Faraday was once a book-binder, Copernicus was son of a blacksmith and Edison started life as a newsboy.

ترجمہ:

نپولین ایک معمولی وکیل کا لڑکا تھا۔ سقراط اپنے بچپن میں سنگ تراش تھا۔ ابراہم لنکن نے محض ایک غریب جھونپڑی میں جنم لیا۔ جناح ایک تاجر کا لڑکا تھا۔ اتا ترک کمال کا باپ ایک کلکٹر تھا اور چھوٹی عمر میں اپنے والد کی وفات کے بعد اتا ترک ہل چلایا کرتا تھا اور کچھ عرصہ اپنے چچا کی بکریاں بھی چراتا رہا۔ ہٹلر ایک وقت میونخ میں بڑھئی تھا مسولینی ایک لوہار کا لڑکا تھا۔ سٹالن کا والد موچی تھا۔ افغانی افغانستان کے ایک غیر معروف علاقے سے تعلق رکھتا تھا۔ فیریڈے ایک وقت جلد ساز تھا۔ کوپرنیکس ایک لوہار کا لڑکا تھا۔ ایڈیسن نے اخبار فروش چھوکرے کی حیثیت سے اپنی زندگی شروع کی۔

.... ☆ ....